

لا حول ولا قوة الا بالله العظيم



مطبع مسكين طبع في مطبعه

UNDUL STACK CHECKED 20X

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کر دینے کو حیدر پروردگار	کر دین بجا رفت رسول کہا	ہزاروں روڈ آل اہل پار	ہو صاحب و سدا احباب
ستار و ستارے و شین آسمان	کیسے مہر اور ماہ او سپر وان	بھی لفظ نہی سے کیے آوی	دیا عقل و ادراک و نگو سبھی
اکسٹ کہا رنگم کی ندا	ہوئی معرفت وہ بلا کی صدا	کہا ماعرفنا رسول نان	ہیں جڑ و مان سدا قدوس

اما بعد یہ کتاب ال ہندی زبان میں تھی کو کا پنڈت کی بنائی ہوئی یعنی گو کا نام ایک شخص کا تھا بعض کہتے ہیں
راجہ بھوج کا وزیر اور بعض کہتے ہیں قنوج کے راجہ کا وزیر تھا سوا دس اجے نے پانچ کروڑ روپیہ لکیر دیا
خدیار کے سورت ملک میں بھیجا تھا کہ میرے واسطے وہاں کی اچھی اچھی لڑکیاں جس میں نابالغ بیش قیمت اور کئی آپ
بطریق تحفے لے آوے کیونکہ تعریف وہاں کی بہت سنی جاتی ہے یہ سننے کو کا پنڈت آداب بجالایا اور سر پر
کو بوسہ دیا پھر عرض کی کہ ہمارا راجہ تمہاری عمر دین ہوا و اقبال زیادہ آئے جو فرمایا بجا لاؤں سنوئی

یہ کہ سنے راجہ پیر لیا	کہ سورت کی جان کو دیرا	کل کر چلا ہن خوشی سے	ولایت میں سورت آ گیا
لگا کر نے دین عشق و عشق	خوش حالی سے پکیرت گاما	لگا دیکھنے وان سب ہر	پری پکیرت ہوئی گفتگو
غرض مال و زر شے نہ کیا	ابو کچھ عیش نہ رہا تھا و کیا	جبکہ سورت کی ولایت میں آیا اور پانچ کروڑ روپیہ پیش و	

عشرت میں گنوا یا بعد چند روز کے کتنی لڑکیاں شک تہ بکرا اور سب بھوج و لاغر مانند خروغیرہ ایسا ایسا
اسی لیکر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عشق میں خوف کو برطوت کیا اتفاقاً ایک وزیر نے تہہ یہ کہ اس سے خند
رکھتا تھا اس نے ان کے عرض کی کہ ہمارا راجہ آپ کی جناب میں تھا میں کیا جانتا ہوں اگر قبول ہو تو عرض کر دین باجم

کہا کہ کو کیا کہتے ہوں نہ وہ سب سے بہتر کہنے لگا کہ ہمارا راجہ کو کا پڑت و زیر کہ جس کو آپ نے لڑ کیا ان اور گھوڑ
 خرید کر لے کر بھیجا تھا اوسے بہت نالائق کام کیا کہ ایسا جان میں کوئی نہ کر گیا اور کیا ہو گا اور سننے کی بے لاینت
 خیانت کی اور لڑ کیا ان زر و رنگ و کا بکر تو کر حضور میں لایا ہوا اس واسطے وہ نالائق لائق نہ رہا اور اس کو
 کیا جاگہ بار دیگر کوئی آپ کی خدمت میں ایسی ستاخی نہ لے آئی کہ بے یار و مددگار آتش خفتہ شعلہ
 اور کہا کہ اگر یہ سچ ہو تو اس کو بہت کچھ بچے لیا کر پیر پر سر کرین بلکہ اگر خاک اس کی آسمان پاؤں میں ملے اس کے
 بیت امانت میں جو کوئی خیانت کرے پھر اس کو دینا نہ آوے پھر انا خوف خدا اور پیش ہر کلاس داوینا
 کی طبع اور اپنی عیش کی واسطے اس کا خون سپر لے لینا لازم ہے کہ محنت میں اس کا جواب دینا مشکل ہو چنانچہ موافق ان

اشعار و ن کے شعر	ننگہ کوچ سپر و درانی	نہ انکھ کہ پر تاب کر دی رو	ننگہ کر کہ جب تیر ہو نا تھ میں
ندیکہ ہاتھ سے جھپکا جو	پشیمان بسے پور کر لیک	دگر باز ناید چو نہاد و دست	اگر چہ بہت پھر کہ چھاپے گا
گیا پھر کہ وہ ہاتھ کیا گئے	کہ سہلست نعل خشان	شکستہ نیاید دگر رابست	آسان بہت ہو نعل خشان
لیکن نہٹ محال ہو چلو کاٹو	بس اج نے ہی کہا اور اس کو قید خانے میں بھیجا بعد چند روز کے ایک ننگہ ذکر ہو	وہ روز روز تھا اور راجہ اپنی مجلس آسٹہ کر کے بیٹھا تھا اور دربار عام کے وزیر خیر و عوام نے اپنے عہد پر غور کر کے	خوشی ہی کی مجلس میں
جلس میں آئی شہنوی	سب عیش و عشرت میں حاضر	ایسی تامل یک عورت سر پر ہنہ ننگی مادر زاد راجہ رو برو	جلس میں آئی شہنوی
شرم جسکی کرتے ہیں مرد و زن	نظر آئی جب ہر ہنہ شکل	دکھائی ہوئی بیت بھو	سر و پر ہنہ ہر ہنہ
لگی ڈھانکنے شرم اپنے	جب ننگی مادر زاد راجہ اوسے دیکھا اور کہا کہ اے عورت نے شرم مجھ کو مرد و زن شرم	نظر آکر سے یہ وہ ہرمت کو	نظر آکر سے یہ وہ ہرمت کو

ہنیں آئی اور اپنا سر پرہ پوش نہیں کرتی تیرا مطلب کیا ہو اوس عورت نے کہا کہ ہمارا راجہ یہ سچ ہو کہ عورتیں رو
 شرم کرتی ہیں لیکن آپ کی مجلس میں مرد و زن ہر جس سے شرم کر دے اور اپنا نہ چھپا دے ان جو یہ مطلب
 بر لاؤ اوس سے ستر و حایون یہ بات سنکر راجہ بہت شرمندہ ہوا اور کہا کہ اس مجلس میں ایسا مرد و زن ہو
 جو اس شوخ حیوانان دراز کو چپکار کھے اور بدن اس کا ڈھانپے جب اس بات کو کسی نے جواب نہ دیا توجہ
 کہا کہ میری ولایت کی سرحدیں جو جوگی بہت مدد سے کلری دریا ہاتھ میں اور ساحر کہلاتے ہیں ان کو حاضر
 کر دے و زبردگی فی الفور حاضر کیے تب جو کیوں نے عرض کی کہ ہمارا راجہ چرن جو جس عورت کا نام تیرا جوئی
 اور عالم کے گرو بہت پوری ہو کسی سے اس کا مطلب نہیں یہ آیا جو اپنی سر لوطی اور عیاش لوگ اسے سنگھنی

کہتے ہیں اور عقلمند اس سے کنارہ کرتے ہیں یہ سب کے راجہ ہنر جو اہل مجلس کی طرف کھینچ کر لیا
کہو یا رواج کی تدبیر کیا ہو * اسے قید کر نیکی زنجیر کیا ہو * اسے کونسی اس سے چوہے * کہ چھٹ جائے اور وہاں
کہ تاثر م جلس کی قیام ہے۔ از نام اہل مجلس کا دایم ہے۔ اتنے میں ایک دیر نے نظیر نے کہا کہ مہاراجہ وہ کو کا
پنڈت وزیر جس نے پانچ کروڑ روپے عیش و عشرت میں صرف کیے ہیں شاید وہ یہ کام کرے گا اور اس شوخ
زبان دراز کا مطلب لاوے گا اگر حکم ہو تو حضور کے نرم ہیں اسے اور اسکا مقصد سیر لاوتے آئے
کہا کہ اچھا لے آؤ وہیں زیر مذکور کو راجہ کی حضور میں حاضر کیا اور کہا کہ یا جگر ادیش ہر اگر حق ہے ہو سکتے
تو کر گناہ سے بچنے جاؤ نیکے بلکہ سرکار عالی وقار سے انعام و اکرام بھی ملے گا اور تہ پائے گا کو کا پنڈت
وزیر اتنا اس کیا کہ ایک مکان مقرر کیجئے اور جھکو مہلت بس و رکی دیجئے لیکن فہمکانی ایسا جو میں چلانا
عیش و عشرت و ریاضت و کلاط عطریات و گل وغیرہ سب بانشیاں مہیا ہو کہ جسکے دیکھنے سے دل و حشر تپو
اور بدن کی کلفت جاوے اور راجہ نے بموجب اسکے کہنے کے سب مان خوشی کا تیار کر دیا بعد میں نے کو کا پنڈت
کو حضور میں بلوایا اور فرمایا کہ اب جلد جا اور بازی جیت کے اٹھ کر کو کا پنڈت وزیر اور میں تہ نشووت کو
اپنے ساتھ لے گیا اور سب سب عیش کا دیکھا پھر و سکواپنی ماپیں ٹھلایا مسالین بوسٹازی و دھوت رازی شروع
کی چنانچہ منلی و سکی انزال کرنے لگی اور ہر بار منہ بچکاری کے منی جوش کھا کھا کر بچکنے لگی اور آتش عشق سے

مانند شمع کے گلے لگی ہوئی	انگی کو سنے انزال ہوا	بہی پھر نہ آخر کو وہاں	وہ سستی سے شہوت کی ہوش
رہی پسے خود فراموش ہو	وہ دونوں پھر کئے لکھن	جو پھرتی تھیں جس سے اترتا	ہو نم پسینے سے سارا بدن
عروج گیا بھیگ پیرا	کہ جب کھل گیا اسکا بندار	تو خشکی میں بونہی تری لگیا	عرض اسطرح مجنوب ہو گئی
بھپونے پر ہوش ہو گیا	رہا بار مجھ سے اس کے فیر	مسالین بوسٹو کے گڑی	عرض اس طرح کا پنڈت پیر
جب او بے محبت کے ہوش کیا اور عقل اسکی فراموش ہوئی تب زہر نے دوسوئی چاندی کی اسکی دونوں جانب	عالم غفلت میں مانند بیخ کے چھوڑ دیں اور آپ غلوت خاص سے اور ٹھکر راجہ کی مجلس میں آد اب بجالایا اور تمام حوا	واقع کیا اس بات کے سنتے ہی راجہ بہت خوش ہوا اور قید سے رہا کر کے انعام و اکرام سے سرفراز کیا	اور جس نے آفرین کی غزل
سو بچے میں سیر ہوئی دیر	ہزار آفرین ہی تجھے خیر	کیا کام تو نے بہت نظیر	کیا جیسے عالم کو زیر و زبر
یوں کہتے ہیں سب ہلکیاں	نہ تانی ہی تیرا جہاں کوئی	تو ہی سب کے دل کا ہر پند	مقرر تو اس فن کا استاد
	اب کے حکایت ہوا ایک	لکھتے ہی برہ برہ کا دیر	جب ہ عورت ہوشیار ہوئی

کیا دیکھتی ہو کہ عالم ہیویتی میں لڑائی ہو گیا ہو اور چھوٹا ترش ہو گیا ہو بلکہ منی کے وجہ پانک پوٹن ظاہر ہوا اور
آپ جو اس سے باہر جب چھاتی ہوئی نظر پڑی دو سو تین چاندی کی چھبی ہوئی معلوم ہوئی بہر حال تین
غوطہ زن ہوئی اور ستر زافوس کرنے لگی اور نقاب جیلا کا پہرے پر ڈال کر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوئی
اور کہنے لگی کہ اب جانی دیتی ہوں سچ کہ جو مردوں گستاخی اور بیباکی کرے تو اس کی یہی سزا ہے جیسا
میں نے کیا وہیسا پایا جیسا میری عیبت ہو اور دنیا ماتند قفس ہو اس طرح کہ تک جیون اور سینہ تیان ہوں تیا
راجہ کے کہا کہ اب کیا چاہتی ہو اس نے کہا کہ مہاراجہ اس کو کچھ پٹرت وزیر کے ساتھ میری شاوی کر دیجیے ورنہ

موافق ان شہر و ملک آپ کو جلا دنگی ایسیات	میں چلتی ہوں جو کوئی گناہ	دگر نہ مرا اس سے اب بھوک ہو
چھبت کر کے لکیری	تو جاو کیسک پی سی واگی	راجہ نے کو کا پٹرت فرمایا کہ اب کیا تیری مرضی ہوگی
عرض کی کہ آپ کا فرمان مجھے بدل منظور ہو جو حکم ہو جی لاؤں تیا جہ نے باہم دونوں کا عقد باندھ دیا اور کہا کہ اب	فن کی ایکاریکے لیے کچھ لکھنا چاہیے کہ صفحہ روزگار پر نام و نشان قائم رہے اور شہر محض تجھے آفرین کے	کو کا پٹرت نے اس کا بیان شروع کیا اور دیاب میں مژدہ خوشی کا سنایا شعر اب یہ بیان مجھے مہاراجہ تم
مجھ تو ان ایسے سرتاج تم سنو اس میں باب کی خدمت یہ جو جسکی عثمانین آو فائدہ بہت آو ادھر کچھ رہے باقی اپنا		

ہی ہلا باب سار معرفت کا	بیان اس میں ہو تو کی صفت کا	ہی دو و سرباب عورت کی	سلو کر مکر ہوگا شوق و
ہو تیسرا بشتہ تو کی نشانی	ملو عورت تم باشتاد مانی	مزاج عورت میں ہی باب ہم	جو اور اج عناد منسل اوم
ہی خیم بابا ت کی دریا	عسین فرج کی سبک سازی	لگاؤ کر کے عورت کو کیار	تو باب شش میں کیلو سو کاؤ
میں فضلیہ جا اس میں کہ نہ	سنو احوال دیکھا ہو کو مسرو	بغل گیری کا اول فضل بیان	لکھا ہو شینے ظاہر کر کے سب
فضل ہی تیسری خجوت	کر و عورت کے مکر خوب جیت	چارم فضل میں ہو و سبہ بی	سلا سکے بھی جو سست دراز
سنو اسکے ساتھ تو ان	کرے انزال عورت ہو مینا	مناسبت عورت کو لانا	مشہور باب میں ہی پر خزا
نعمت ہو باب معوتہ شاد	ہیں او میں چا فضلیہ کو مو	جو اول فضل میں بی بیان	تو دوسری میں بیونی کا نشان
سوم کو فضل دار و او دوا	دوا حسین ہو پٹی اور طلا کی	چارم فضل میں ہی قوت	رکھو تم یاد دل میں کی سب
ہی دوسو ان باب تیا سا	ایمان سنو بیان یہ اشکارا	بیان میں اس میں سب تفصیل	بہت اس میں عجائب ہیں
ہی اول فضل اس میں کی بات	آہنگی فرج اور دیگر حکایات	محل رکھنے کی جو تیسری فصل	نہر کر آؤ گی او میں ہی دیکھ
جو اسقاط محل ہو فصل چوتھی	نہیں رہتا محل ہو جس باقی	ہی خیم فضل میں مذکور کا	محل گر خام ہو کر نا کسی کا

ہو فصل شش میں چھٹے کونکا چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد جس عورت کے بچہ میں ہونے فصل سون میں تیرہ کونکا ہو فصل وارزہ بوی میں تین پندرہویں فصل میں چھٹے ہو سیدہ کا سترہویں فصل میں فصل انیسویں کا چھٹے فصل بیسویں کا چھٹے ہو سیدہ کا چھٹے کونکا	دو اسکی کر ونا بار چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد جس عورت کے بچہ میں ہونے فصل سون میں تیرہ کونکا ہو فصل وارزہ بوی میں تین پندرہویں فصل میں چھٹے ہو سیدہ کا سترہویں فصل میں فصل انیسویں کا چھٹے فصل بیسویں کا چھٹے ہو سیدہ کا چھٹے کونکا	ہو فصل شش میں چھٹے کونکا چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد جس عورت کے بچہ میں ہونے فصل سون میں تیرہ کونکا ہو فصل وارزہ بوی میں تین پندرہویں فصل میں چھٹے ہو سیدہ کا سترہویں فصل میں فصل انیسویں کا چھٹے فصل بیسویں کا چھٹے ہو سیدہ کا چھٹے کونکا	دو اسکی کر ونا بار چشمہ کے بعد ہر عورت کے گرد جس عورت کے بچہ میں ہونے فصل سون میں تیرہ کونکا ہو فصل وارزہ بوی میں تین پندرہویں فصل میں چھٹے ہو سیدہ کا سترہویں فصل میں فصل انیسویں کا چھٹے فصل بیسویں کا چھٹے ہو سیدہ کا چھٹے کونکا
--	--	--	--

فصل اول بنیاد پرستی کی ہے کہ سفلیہ میں پیدا
ہوئی ہے اور انہی سے بہت اہمیت ہے ان علی ہمارے دینا اور ان ذوی الاقدار کو سیرانی ہے چنانچہ فیصلہ است اوکے
کہ مزاج عالی ہو نامہ اکثر خوش سیرانج وستان کرے اور ہمیشہ اسکی کپڑے لسنے اور عطر اور گلاب کی آوے لگا کر ہر وقت ہر وقت
ماچھ لے اور اس پر عاشق سے صفائی اور خوبصورتی میں مانند پر کے ہو کہ اور چشمہ نرم بدن گرم خچہ دین میں سرد
خوبرو ہلال ابرو دراز گیسو بلند بینی تنگ سوراخ آہ چشم کشادہ ابرو فراز پیشانی کھوسیاہ چوٹی دراز خریسٹ
میانہ قدیم تن گل اندام وفادار عاقل و ہوشیار تیز رفتار ہو کہ ہمیشہ شرم دینا اور وقت صحبت کے خوش
و خرم رہے اور فرمانبردار شوہر ہو کہ آخر شب میں لذت زیادہ لاوے بوس و کن میں شانہ طور چاک اور دھان
ٹالوت کے واسطے منقش نگارین طللی پسند آوے فصل دوم چترنی کی پہچان یہ ہے اسکی فعلت پر موت و قوت
کہ خوبصورتی میں کچھ کم بدنی سے ہو کہ لیکن قدر و قامت میں نادر و کرشمہ میں زیادہ ل فری ہو دل کے شگ
کرنے میں چتون اسکی ہمیشہ ملتی ہے اور اپنے عاشقوں سے بات اشارات اور کنایات اور رمز میں کہے
اور اس کے پیر میں سے اکثر بول گلاب و شہد کی آوے اور لبہ نرم و مرکبان بلند پائین باغ خالی اغیار
پسند کرے ادای غیر محبت وقت وہ عیش لاوے کہ زمانے کی یاد شہادت گویا کجگو ملے اور وفادار
میں جان تک قربان کرے اور وقت جماع کے شرم کے لاپس سے منہ چھپا کر اور ہر وقت اس کے جسم کا
بال کھڑا ہو کہ اور عیشانی پر آئینہ رخ کے نمود ہو دین اور حسرت تل اور خندان پر ایک ایک تل ہو اور شرم

اوسکا مانند قاصد اور نرم ہو کہ محض انکے ہر عضو گول اور برابر ہو کہ اور انکلیان ہاتھ کی یعنی
 اور نیلی گول اور جب گٹھا ہوا ہو تو تنگ نہ ہوں گور ابدین چلنے میں بہت آہستہ ناز و کرشمہ و ادا دکھا آہستہ
 عمر سے صیفی تک عشرت میں شاد و ہر اور بہت کمر ہو تیلی نازک پتی سر کے لبہ بال ہن بہ ناز و
 اور آعاشی اور سکے داس میں پامال رہیں بہ فصل سموم سنکھنی کی بھان یہ کہ پستہ قد نیل
 بدخو لڑائی کی خصلت شرارت کی نشانی شہوت میں بدست ہو کہ چھوٹی ناک گول آنکھیں تل منبری ہو کہ
 اور بڑے ہونہ ہو جوش نہ بڑا سر کلان گول پٹھاد ہن بمقدار چار انگل اور کوتہ گردن چڑے بازو چھوٹی
 انگلیان ہموار انگوٹھا پیر کا موٹا ہو کہ اور سرخ ناخن سینہ فرہ پستان کلان شکم سخت پیٹھ اور پیٹ موٹائی
 سے فرق ہو کہ مگر موٹی ایڑی چھوٹی رانیں فرہ اور کھٹنے گوشت سے بھرے ہو دین اور سختی میں
 مانند سو کہ ہو کہ اور فرج اور ڈان میں سختی لانا تھا ہو کہ اور کشادگی میں نہایت فراخ ہو کہ وقت جماع
 کے آدمی کے ذکر کو فرج کے زور سے بہت پہونچنے ذکر کے فرج میں و شہوت نہایت شوق میں
 مڑوڑا لے اور جماع کے واسطے لفظ لفظ زیادہ خواہش کرے اور یہ بہت پڑے بہت آسن کو ترے
 خوب اب جان کیے میں بہ دے زور دھکا ترے قربان گئی میں ہا ای یا خوب لٹے بلکہ مارے شہوت
 گال مرد کا کاٹ کھاوے اور گلنے میں تھنہ فرج کو اوٹھا کر کے اور نہایت دھوم مچاوے لیکن شہوت اسکی
 کی سطح بجا و بنا چہ ایک پٹھان کہ کسی لڑائی میں ہاتھ دسکا کاٹ گیا تھا اتفاقاً اسکا گھنی عورت پر مباشرت
 کے واسطے گیا شہوت اسکی کم تھی اور نیز اکھڑا ہوا تھا اسنے مارے غصے کے اپنا ہاتھ عورت کی فرج میں
 اگسیڑ دیا اذ بسکہ نہایت شاد ہوئی اور بوسے لینے لگی جب شہوت مرد کو ہوئی تب اپنا ہاتھ نکال کر اکت
 کو چلا دیا عورت غصہ میں آئی اور کہنے لگی کہ کیا سب ابھی کال بھی آپنے لوطا کوتاہ بنا لیا گھسیڑے
 تو کچھ دیر بھی نہیں ہوئی تھی مرد شرمندہ ہو کر کنار کش ہوا ای غریب ایسی عورت کہ جیتک کہ ہو سکے ہن کش نہا
 خوب ہر کیونکہ مثال انہ کے رس میں لیتی ہر اور پوست بھینکے تھی ہر اور وقت جماع کے چاہتی ہر کہ مرد
 آلت بہت سارا اندکھسا کہ تو بہتر تو فصل چہا رہ بھان دھنی عورت کے خصلتوں کی یہ ہر کہ بدخو تر شد
 عکسین شاک مضمحل اور غصہ زور ہو کہ اور غبت طرف اکلانے گوشت اور مچھلی اور مقویات کے ہو کہ
 اور بدن بیمار و فرہ مانند گدھے پھولے ہو کہ کے ہو کہ اور سونے کو غریب جانے مرد اپنے اور بکالنے
 کو کیا ان بھانے اور چودا لے کو نفست جانے مرد سے ہو فا غیر سے بھیا اور آنکھیں مانند خون کے

ہمیشہ سرج اور ہلکے بچے ہوتی اور اس کو تہ کہنے ہوئے تاکہ آگے چھوٹی دیکھے موٹی اور کان چھوٹے اماند
 کٹے ہوئے کان کٹتے کے ہی کے اور بال کے کٹر سخت مانند عیال گھوڑے کے اور گردن کوتاہ اور ستان گلا
 بیٹ کھجے سے اونچا برابر راسین چوڑی دراز پادین کو تہ جسم اوپر کاناف کے نیچے سے بڑا اور بدن کے بونٹا
 کی آوے اور نے تیز نہیں جگہ پر اکثر بٹیفہ جاو اور قوی ہیکل آدمی کو مانند چھتر کے خیال کرے اور رات
 دن شہوت کی تلاش ہیں سے اور ہر کام میں مگر کوشش کی باز ہے اور ہر اک بال میں تین تین سر
 بال کے مہودین اور فرج بالوں میں چھپی ہو مانند چھتر کے سخت ہو و وقت دخول کے آلت پر خراش چاڑھیں
 اور وہ شہوت میں مانند بھینس کے نیچے پڑی ہے اور سببٹ ہو بخنے آلت کے منزل مقصود تک جی میں تپتا
 کڑھے اور غصہ کرے اسبواسطے اکثر آلات روت کے لٹکل کر کے بنوا کر خلوت میں اپنے پاس رکھنے لیتا
 اور وقت مستی کے کھجے تک پونچاتی ہیں اور اسے اپنی آتش عشق بھجاتی ہیں اور عزیز حبت تک ہو سکے
 ایسی عورت کے پاس جانے سے پرہیز رکھو کہ اس سے بیماری تولید اور شانہ کی پیدا ہوتی ہو اور بد کو ناما کر
 چھوڑ دیتی ہو فصل چھ عورت کی نہیں کے مقام چھانے میں لکھا ہے کہ جب مرد چاکہ عورت کو شہوت میں
 درست کرے تب شہوت کے رہنے کی جگہ کو ملے ہر دن ہر رات ہر مہینے میں عورت کے تمام بدن میں
 مٹی پھرتی رہتی ہو پہلی تاریخ میں عورت کے بائیں طرف کی میڑی میں آتی ہو اور کلیوں کے کھلاؤ کو انزال
 کر دیکو دوسری تاریخ عورت کے گلٹنے میں آتی ہو آہستہ آہستہ ملے تو انزال کر دیکو تیسری تاریخ کو زمین
 چوتھی کو گردن میں اور فرج میں آتی ہو آلت کے ملنے سے انزال کرتی ہو پانچویں کو دہنی ران میں پانچواں
 میں آتی ہو آہستہ آہستہ کھلاوے تو انزال ہو و اوچٹی کو دہنی پستان میں آتی ہو اسکو ملے تو
 انزال کر دیکو اور ساتویں کو دہنی نفل کے نیچے آتی ہو ناخن سے مساس کرے تو انزال ہو جاو اور آٹھویں
 تاریخ کو سینہ اور پستان کے میڑوں اور گلے میں ہو و گلے کو ملے اور بوسہ سے اور دوسری جگہ کو ہاتھ
 مساس کرے اور نوین کو دونوں چھاتیوں کے درمیان ہتی ہو اور دسویں کو دو پستان دھلتے کے گون
 ہو و ہاتھ سے ملے تو انزال ہو و اور گیارھویں کو منہ میں آتی ہو جماع کے وقت خوب بوسہ دے اور گیارھویں
 بہت چھو اور اپنی زبان عورت کے منہ میں ڈالے تو اوسمے وقت انزال کرے اور بارہویں کو دہنی طرف کے
 شانے اور کمر میں ہتی ہو وہاں کو دیکو سے اور ملے تو انزال ہو و تیرھویں کو خمی طرف کے کان کو
 نوین آتی ہو آنتہ سے ملے تو انزال ہو و اور چودھویں رات کو پیشانی میں آتی ہو اور پندرھویں تاریخ کو

دامنے ہاتھ اور پاؤں کے تلودن میں آتی ہی ناخن سے اچلا دیے اور بے توازنال ہو جاوے اور رب اتفاق
 صحبت کا ہو تو لازم ہی کہ ان دونوں کو یاد کیجئے کہ بعضے حکیموں نے پہلی تاریخ سے حساب مقرر کیا ہے اور
 بعضوں کے نزدیک پندرہ دن سے پہلی تاریخ شروع ہے اور بعضے تیسری سے پہلی گنتے ہیں اور
 بعضے سو لہویں سے پہلی شمار کرتے ہیں یعنی سو لہویں تاریخ کو مئی بائیں طرف کے کان کی کو مین آتی
 ہے بوسہ دینی سے انزال کرتی ہی ستر سو بن کو جنی طرف کے اوپر کے ہونٹہ میں آتی ہی بوسہ دیتے تو
 انزال ہو جاوے اٹھارہ دن تاریخ کو جنی طرف کے گلے میں آتی ہی بوسہ دینے سے انزال ہوتا ہے سو سو دن
 کو گردن میں آتی ہے اسیستہ سہستہ ناخن مارے تو انزال کر دو بوسے بیسویں تاریخ کو جنی طرف کے غلیلیں
 انیسے سہستہ ناخن مارے تو انزال ہو جاوے اکیسویں کو جنی بازو کی طرف کی جاتی میں رہتی ہے ہاتھ
 سے بے توازنال ہو جاوے بائیسویں کو جنی طرف کی پسلی میں ہوتی ہے سہستہ سہستہ ہاتھ سے بے
 توازنال خوش ہو کر تیدہ بن کو جنی طرف کی ناف میں ہو کر ہاتھ اوپر کیے اور بے توازنال کر دے
 جو بیسویں کو جنی طرف کی ران میں بہرتی ہی ہاتھ لگا دیے اور فرج کو آلت سے بے توازنال مرہ باؤں
 اور بعضے حکماؤں نے آٹھ بیسویں تاریخ کو پہلی تاریخ مقرر کیا وہاں سے حساب کرے تو البتہ مقصود
 پاوے پسب تاریخ میں یاد کیجئے غرض اس فن میں چالاکی اور تمکاؤ اور قیادہ شناسی ضرور ہے کہ نوک
 کواقل کو شمارہ ہی کفایت کرتا ہے فصل ششم ہر ایک عورت کے مزاج پہچاننے میں لکھا
 کہ ہندوستان کی عورت چرب زبان ہوتی ہے جو شخص لباس پاکیزہ پہنے اور خندہ رو ہو ناز و سحر
 سے بائیں کرے اور ہر بات میں ادا دکھاوے بائیں محبت انگیز اور حکایات لطف ہر ستاؤ لیلی
 کام میں عذر نہ کہو بے گلے لگانے اور بوسہ دینے کو عریضائیے اور کسی طرف زیادہ عورت مایل ہوتی
 اور عورت دکن اور گجرات کی بھی ایسی ہی ہوتی ہے طبیعت کی ایک طرح پزیرن رستی کہی خوش اور
 کہی لول اور بے تمیز اور شست برخواست میں اکثر ادا دکھاوے اور بائیں حیرت کی کیے تو پس
 و کلو سے نہایت خوش و خرم ہے عورت سندھ و قاست میں قوی تر و زور داری اور
 ولین سراسر اکثر بی ہر ہو فالیکن وقت محبت کے نہایت لہری سے پیش آوے اور ہمیشہ جوش شہوت میں
 عورت چین کی شہوت ہوتی ہو عورت پورب کی شرم دار ہوتی ہی اور محبت کی طرف رغبت کرتی
 لیکن نپاک اور غلیظ ہوتی ہی عورت ملتان کی بی شرم اور کشرہ کی بیروت لیکن خوبصورت اور نرم

ننگیری اور گپ لگانے کو دوست کیے صحبت میں غیبت زیادہ کرے دہلی کی عورت خندہ روشیں زیادہ
 لیکن مرد کو ہر بات میں الزام دیتی ہی آدرنا سخن بالا لیکے توران کے عورت پر شہوت حافل ہر شہسار
 ہوتی ہی علی ہذا القیاس ابراز کی بھی ایسی ہی ہوتی ہی آدر عرق کی عورت جو بصورت با شرم و حیا
 ہی اور اپنے مرد کو دست رکھتی ہی بڑھان کی شہوت دار بی شرم چہرہ نکین عورت بھگلیے کی اکثر جا
 گری ہوتی ہی بعضی نرم جہت بعضی سخت بدن سیاہ رنگ ہر شہسار ہوتی ہی فرنگ عورت نازک بدن گندیم
 کمر تلی اعضا موافق مرد سے پیارا و محبت زیادہ کرتے ہی لیکن سینہ سخت پسینے میں داتی ہی فصل ششم
 اب بہان بیان بحق فرج زنان کا یہی کہ جس عورت کی فرج چھوڑ نکل گہری ہو وہ علامت اسکی
 یہی کہ کچھ کم پڑی سے ہو وہ بے قدر و قامت میں درست ناز و کرشمہ خوں دکھاوے قری آدر لکے
 سکار کرین ہمیشہ دل اسکا پھرتا رہے اور اپنے عاشقوں سے اشارے کنایے میں باتیں کرے انگلیں
 ڈول دراز ہال خوش رائے آثار میں نام اسکا چہرہ فصل چکی فرج نوا و نکل گہری ہو بچان اسکی یہی کہ بے قدر
 بہر ہوا لڑائی میں یکساں زمانہ اور کار شرارت میں یکساں انگلیں مست گردن کوتاہ اوٹکلیان اوسط
 میں انگوٹھ پیر کاموٹا سخن سرخ پستان کلان وقت صحبت بے اہل چل ایسی کرے کہ مرد خوش ہو لیکن
 غصہ رہو بدن میں خون کا غلبہ بادہ سے اسکا نام سنگینی ہے فصل جس عورت کی فرج بارہ انگلی
 گہری ہو تو بدخوش رس و خوشاک گوشت اور چھلی وغیرہ سے مدام شوق یہ کہ سر زیاں موٹے انگلیں چنی
 پلک کبان سی جڑی ہوتی اواز مہاری برائین چورین پاؤں چوٹے ہر دم تلاشی مرد شہوت کی تر
 خیال اور اندیشے سے بہری رہے آدر کانا نام دکنی ہی ای یا ہر شہسار ان سب باتوں میں سے یک
 یہ بات یاد رکھ کہ محتاجی بڑی دور ہو جائے اور تو اسے مطلب مفیدہ اوٹھاوے آب نفور و نامل و سکو
 میں کہ سین عورت کا چہرہ اچھا رہے ہو وہ اتنی ہی کسادہ حق فرج سچھ کی فرج چھوڑ نکل کی ہو آدر سکو
 سے برابری آدر کی کی فرج نوا و نکل کی ہو آدر سکو کب سے ہر سری ہے آدر کی فرج بارہ انگلی
 کی ہو آدر سکو گہری سے یہ فصل ہشتم اب بہان سے بیان مرد و نکاح جس مرد کا آلت چھل
 لبیا ہو علامت اسکی یہی کہ سرخ انگلیں آنت چور ہے اور مہر مسر کا گول بازو و ہوا ہتھیلیاں
 سرخ اوٹکلیان بزرگ اور لبناں چورائین گردن برابر صحبت کرین رانچہ یادہ نہو لباس پاکرہ
 و فاقہ پہنے سے شوق رکھے اور اقبال منہ کو سیکو نظر میں نہلاوے ہمیشہ خوش و خندان فصل

جس مرد کا آلت تو اونگل لبسا ہو علامت اوستی یہی کہ مہرہ سر کا گول اور کشادہ پیشانی انگن بڑی گرد
 موٹی تہلبان ہاتھ کی ہوا پر پٹ اوچا باز دینے عقیل دھرم شیرین کلام رحم دل جو اندر صاحب شجاعت
 اور از بہاری کا خیر زیادہ کرے فضل جکا آلت بارہ اونگل کا پشمت اوستی یہی کہ مہرہ سر کا گول اور کان
 بڑی گردن کوتا و کھای بہت اور زیادہ سیکے سوویے جلد اور در و غلو رائین موٹی بدن فریہ نہوت ناک
 بڑے پادن غصہ در بداندیش حرامی ہوا ی بار و فادار آگاہ ہو کہ مردون کی یہی ساخت ہی کہ ہاتھ کے
 اوستی کے دور سے ناپے جتنی درازی دور کی ہوا تہی ہی درازی ذکر کی تصور کرے سو اس کے بعضے
 حکما دن نے خشت مرد و تہی اور یہی رکھی ہن چا پنج جتنی درازی ناک کی سے دون ہتھون کے ہوا و سفید
 درازی مرد کے ذکر کی سچ کہ اس سے ہاتھ نین فضل جکا آلت چہ اونگل ہوا و سکوفیلٹون ہتھ نازک
 بدن ہچک نام ہکا کہ چو رکھای اور چکی آلت نو اونگل کا ہوا و سکو گر دہا کھای اور جکا ذکر بارہ اونگل کا ہو
 او سکام چرتائی لکھای اور آگاہ ہو کہ ہر مرد کا اور عورت کے واسطے متلذد ہو سکے جدا جدا اس مقرر
 کیا ہی اور اگر اس میں کسی قسم کا مرد کی طرح عورت سے مباشرت کری اوستی واسطے استادان عجم نے
 کئی اس مقرر کئے ہن مثلا عورت پر مٹی ہی اور مرد چرتائی تو اوستی واسطے اسکا ذکر اور ہی طرح سے
 بیان کیا ہی یا عورت سکھنی ہی اور مرد کہہ جو اوستی کے ایسے اور ہن بنایا ہی تاکہ مرد غالب ہی اور عورت
 مغلوب قبل اور احوال پر مٹی کا اختصار اس واسطے کیا تاکہ با و شاہان با جاہ و جلال دیا چہ ولت نیل
 کو تمام ریاست ہندوستان میں جھوٹ کمال تیغ نین قسم پر مٹی سے مہسرتی ہن فضل جکا آلت
 چہ اونگل در بارہ و عجمین فرج زن بارہ اونگل ہو تو دو نو نین محبت کیونکہ پیدا ہو بلکہ عورت سے جو ان
 ناخوش ہوتی ہی اور مرد ہی کچھ ناخوش ہوتا ہی عورت سب نہ پوئیے ذکر کے دہن تک ناخوش
 ہوتی ہی اور جکا آلت چہ اونگل ہوا و عورت کی فرج نو اونگل وندی ہو تو عورت کی قدرت
 کرے جکا چہ اونگل آلت دراز ہو اور فرج ہی چہ اونگل ہو تب دونوں میں محبت صادق
 اور مودت موافق پیدا ہو جکا آلت نو اونگل اور عجمین فرج بارہ اونگل ہو تو یہی وہ عورت
 مرد سے تہوری بہت محبت کرے اور جکا بقدر نو اونگل گہری ہو تو دونوں میں
 کیفیت ادتھا وین اور اپنی عیش میں خرسند رہن جس عورت کی فرج چہ اونگل کی اور مرد کا
 آلت ہی چہ اونگل بت وہ عورت مرد سے نہایت شاد و بامراد رہے اور قایدہ اس طرح پر ہے کہ

نوکر مرد کا اگر عین فرج سے کوتاہ ہو تو وقت طلع جب کے عورت اور سکو پسند خاطر میں نہ لادے بلکہ بروقت
 انزال مرد کے موہ بہر یوبے اور اگر آلت مرد کا امدان منہ سے زیادہ دراز ہو تو وقت صبح
 کے عورت نہایت خوش و حرم ہو اور وقت انزال مرد کے شرم سے اکہہ بھی کر یوبے اور انزال
 کے چہرے پر طور میں لاوے فصل باثرت میں یہ چند ترکیبیں یاد رکھیں کہ اس سے فائدہ عظیم حاصل ہوگا
 پہلے یوبے دیکھ کر سات مقام میں لے لے دو پہر یعنی تیس گھنٹے کا چوتھے گھنٹے یا چوتھیں گھنٹے
 پستان ساؤن ریخدان فصل ناخن مارنے کی بھی چوتھے مقام میں اول شہوری دوسرے پستان تیسری
 کمر چوتھے پہلی یا چوتھیں پستے گردن جب وقت انزال قریب آوے مقام مذکور بر ناخن مارے اور
 ناخن مارنے کی دو ترکیبیں ہیں ایک تو صحت میں دل و گھلیان سے جمع کر کے شمال شیرخوبے سے تہہ پہلے
 دو دن چاتون میں مارے دوسرا نوٹھن دباوے ایسی حرکت کرنے سے عورت بہت پر مزہ بھی
 اتفاقاً اگر مرد اگر سفر کو جاوے جب نظر عورت کی ناز تو پر پریکت اپنے مرد کو یاد کرے فصل اور صحت کے
 وقت کلبے بھی چوتھے مقام میں اول نیچے کے لب کو بوسے اور کلبے یعنی ہتھ ہتھ دانت سے جادو
 اور چوتھے سطر حر دوسرا کلاتی شری گردن چوتھی ریخدان یا چوتھیں سینہ چوتھی پستانی لیکن پہلے پستان
 دل پسند اور راجب طبیعت ہو بہر آپ لباس پاکیزہ و سفید مع عطریات اور واسطے خلوت کے بچونا سطر خوب
 اور ریخدان روغن کرے پہر اپنی معشوقہ کو پھولوں خوشبوؤں سے بہرے ہوئی ہن باز و شہلا کر
 باتیں محبت آمیز کر کے پہلے لف او سکی ہاتھ سے حایل کر کے بکریے اور پستانی پستانی براؤ سینہ
 سینہ لب بلب ہو کر یوبے اور مرد ایک عضو کو مساس کرے بعد اسکے اپنا ہاتھ عورت کے منہ
 خاص پر لیجاوے پہر ہم اغوش بوس و کنارہ اور اخلاط محبت انار میں مشغول ہو پری بکروں کے
 لئے ایک سے ایک آسن مقرر رکھے ہن آنا نے سے فرحت تازہ اور خوشی بی اندازہ ہوئی ہی
 فصل دوم پہلا آسن عورت کے راتوں کے درمیان مرد دو دن نوٹھن اور محبوبہ کی رائیں اپنے
 ناز پر رکھے پہر کر کو بک کر اپنے نزدیک کیجے اور مشغول وصال ہو یہ آسن اکثر حجام کو پسند ہے دوسرا
 آسن مرد و عورت کر دشت پر سوین مرد اپنی ایک مان معشوق کے دو دنوں نازوں کی کیجے
 بجا کر نزدیکی کرے عورت بھی اپنی رات بقدر حاجت بلند کر کے نزدیکی میں ذکر مرد کلابی فیج
 میں لے یوبے پہر دوسرا اغوش بوس و کنارہ کی مشغول ہو جادوین آسن اکثر شہینے عورت کے پسند

یہ اور زینک نان چالاک کیے بھی اولاً تربی اس سبب عورت اپنے دونوں ہاتھوں ملا کر مرد کے سینہ پاس لگا دیتی
 اور عاشق بھی آنکھوں سے دراز کر کے ہاتھوں اپنی لطافت بھل عورت کے دراز کر کے اور بیٹھے ہوئے ہاتھوں سے
 کر کے نہایت سیری ولی اور سرسری حاصل ہو جوتھا اس سبب بھی کہ عورت کا دھنسا ہوا ہاتھ مرد کی ہاتھوں کے
 دوسرا ہاتھ نیچے رکھے اور آپ در میان میں بیٹھ کر ایک ہاتھ اپنا دراز کر کے جو عورت بھی ہو یا جوان اس سبب
 اس طرح پر ہے کہ عورت اپنا ایک ہاتھ مرد کے کانڈھے پر ڈالی اور ایک ہاتھ مرد کی زبان پر رکھے
 اور مرد اپنا ایک ہاتھ پہلا دے اور ایک ہاتھ کھرا رکھی بعد اسکے شوق میں رجوع ہو کر یہ اس نہایت
 متلذذ ہی مگر واسطے عورت تنگہنی اور مرد کہہ چہ کے دست سے چٹا اس سبب اس نہج پر ہی کہ عورت اپنے
 ہاتھوں کو مرد کے بازو پر رکھے اور مرد اپنے ہاتھوں کو دراز کر کے پستان پر رکھے اور مرد ہر طرف میں سرخاں
 پر بوسہ دے یہ اس اکثر خیرتی کو مرغوب ہے روش اسکی مانند زینار شہ کے جاری رکھے نہایت سرور
 حاصل ہوگا اور یہ شوق اکثر بر خلی عورت کو اکثر ہوتا ہوا اس سبب اسطرح ہر کہ عشق اس سبب کو
 اور کرا دیتی کر کے اس طرح کہ تباہ توئی ہر جنس میں بلند رکھے اور ہاتھوں دار رکھے اور یہ اس بھی مرد کو
 لازم ہے کہ ہاتھوں اپنے شہرے سے دوزلو حاصل دونوں طرف رکھے اور یہ بھی عورت چتر لی اور مرد کو
 کو دوست ہی کیونکہ مرد و مسادی ہیں اور یہ اس اکثر زینان ہند کو پسند ہی ٹھوکی اس سبب کو لازم ہے
 کہ اپنے نچہ چلے ہوئے گھٹنوں سے رکھے اور ہاتھ دراز کر کے مرد کے ہونڈ ہونڈ تک پہنچا دی اور اکثر توجہ
 اور گلو کالیوی نہایت شہوت بختہ نخطہ نخطہ ہو دیتی اور یہ اس چتر نیکو پسندی اکثر اس تلبشے کی عورتیں
 طرف بگمنا کیے نظر میں گذرین ان اس سبب اس نخطہ پر ہی کہ مجھو بہ اپنا سپید ہاتھوں مرد کے ہاتھوں ہاتھوں پر
 رکھے اور ایک ہاتھوں لہا کر کے اور ایک ہاتھوں بیٹھ کر مکت امر معلومہ کا ہوا اور ہاتھوں پستان پر پہنچا دی
 بلکہ ایسا دے کہ عورت فوراً چرچا کر اور بوسہ گال کالیوی یہ اس بھی سبب دیکھنی کے ہی ناظرین کو طار
 ہو کہ خصل عورت کی حسب حال و رجال کے پہچان کر اس کو یہ تو فوراً مطلع ہو کر ہونڈی ہو جاوے
 دسول اس سبب چہ پر ہی کہ باہر و بستر نرم برآرام کر کے اور مرد ہاتھوں اسکا ایک دراز کر کے
 اور ایک خمیدہ رکھے اور آپ دونوں شہر میلان عیش میں گرم ہو چکا مانند گھوڑے شاہ گام کے
 رختہ کر کے اور سرور میں بوسہ پشانی کا لے اور پستان پر ہاتھوں کر نرمی سے مرد کو اس سبب
 سے عورت تو ناہوا اور مرد کو فائدہ مند ہی کیونکہ وہ قابو میں رہی ہر خند کہ ضعیف ہو لیکن غالب کیا

گیا رہو ان سن اس دیر سے پری کہ بانوں عورت کے دونوں ہاتھوں بکر کر کشادہ کرے اور اپنے زانو بکر
 لذت حاصل کرے مثال منیہ ک کے عیش و شہاویہ مگر ہاتھ اپنے عورت کے زانوؤں پر دھکے کشا دی کے کھانچے
 کے اور ہر جو کے میں انکسار پر سہیوں کا بے ابا کرے یہ آسن کھنی کو اور چیر قانی کو زیبا ہی کہ عورت حیم
 ہیکل مطیع ہو کر قربان ہو جا یا ہو ان سن عورت اپاوس کے انگوٹھے پکڑے اور مرد دونوں ہاتھ اس کے
 لپٹ کر زلفوں تک پونہ جاوے اور دونوں ہاتھ جو لانی کا بیسے یہ آسن ہی اکثر ازینان و کن کو لپٹ
 تیر حوال سن یہی کہ عورت سر د دونوں زانو میں اگر ہاتھ در بانوں مرد اپنی کمر چین پوسیت مرد ایک
 عورت کے دونوں زانوؤں کے در میان رکھ لی ہاتھ جو بکے پکڑے اور ماہر دونوں ہاتھ مرد کے پکڑی اور کام
 میں نگا پو کرے یہ آسن ہی زن فرین کو مفید ہی اور اکثر کشمیری عورتیں اس میں کو پسند کرتی ہیں اور د
 اپنے کو نہایت عزیز کہتی ہیں جو دھواں سن اس طور پری کہ مرد دونوں انگوٹھی عورت کے کسی چیر کا دھکے لڑائی گردن
 میں ڈالے اور ہاتھ پائیر مار د دونوں پستان پر پونجا کر دخول کرے اکثر آسن کہن کے زن مرد
 جاری سکتے ہیں پریوں کی کسور یا بانوں اپنے جسے سنیہ لادے اور مرد کو دونوں ہاتھوں پکڑ کر جاع کرے اور
 دور وہ خیار و شیر بوسے جلد جلد بے یاسن زنان بنگالہ کو پسند ہی لہو بان اس میں طریق پری کہ معشوق
 کو ایک گزنی بلندی پر لٹا دے اور اب کمر اوپر د دونوں بانوں معشوق کے پہلا کر دخول کرے یہ آسن بان
 انگلستان کو پسند کرے لذت ہواں اس میں طرح ہی کہ معشوق کا سر کے چار و بانوں میں پری کہ اور ہاتھ وہ کہ
 مثال ہر کے جماع کرے اور ہاتھ اپنے پونجا کر پستان کو اٹھائے یہ آسن تماش میں عورتوں کو پسند ہے اٹھار
 آسن عورت چکی ہوئی مثال مرنگے کھری ہے اور مرد خمیدہ ہو کر جلال کیے یہ بھی زنان تماش میں
 اور مرد سیدہ کو پسند ہے اوٹھو بان اس عورت مرد اوپر سوار ہوا در بانوں مثل مرد کے دراز کرے اور مرد
 مثال عورت کے نیچے سے دھکے لڑے اور بوس کنا را ہم کرتی جاوین لیکن بوقت انزال دونوں جہت کر
 بٹھ جائیں کیونکہ اس میں ایک عارضہ تصور ہو تا سوزناک کا ہی اور یہ آسن عورتیں کام میں لاتی ہیں
 بیسوں آسن عورت و مرد کے ہون بہر مرد ایک ٹانگ اپنی عورت کے ٹانگوں سے نکال کر دہری
 ٹانگ کا سہارا عورت کے پیٹ میں د اور اب اوچھک د دونوں ہاتھوں سے عورت کے پیٹ کو تھام
 کر طرف اپنے کینکے دخول کرے عورت کے ہاتھوں کا سہارا کر نیچے کے بانوں زمین سے لڑے اور
 سر و گردن طرف پشت کے چمکاویے ہاتھ زمین پر ٹیک د اسکو کو تری آسن کہ میں کیوں ان سن

[illegible]

سو او غصہ کر کے اگر دغصہ ہو ناخوش ہو جائے بلکہ وہی صورت آباد اور مرد اس کا کچھ مہیا اور کچھ مہیا نہایت
 شرم دارا ادب ہو اور فیصلہ اور فرزند کی زندگی کی یہ اور پیشہ اور خوش خندان کے چہرے باہر جا تو رت دن عیاں کر اور
 کی نہ نظر ہے بلکہ نقیض ہے جس کی سطر سے آیت بت کے ہیں یہ نہ ہند اگر چہ کچھ غصہ خیر کی ہو کہ کسی شکر نکلیں دکانوں
 نیکی کے سطر حمر کو اردہ کر کے چنانچہ کسی نالی کی تفریق میں یہ باغی ہمیشہ ہلا اور ہلا وہ اس کے ہتھوڑے پت کو سلاوا
 گلیے لگا کر کے اس کو پار سے اس طرح ہو کہ نہ سگذا فصل و سر جو کس کی بری خصلتوں بیان میں لکھی
 جمع نہایت بہاری ہو اور دراز ہو نہ کچھ کاموں اور گر خیم ہو چلے کیوت بانوں کی آہٹ معلوم ہو انگوٹھا بانوں کا شرا
 اور گلیاں جی ناہل و چون چہرے دقت بانوں میں بچت کہلے بہت زیادہ اور زبان دراز و بانوں کیوت بہت
 تھوکر اور نہ ہو نہ ایسی بانوں کے جوئی سیدہ راہو باز و بال ہوں کہیں کام کو جادو کرتی ہے اچھی رہے پر تیز و
 فصل تیسرے جس کے چہرے کی جگہ میں بد و نہاد و خندہ لب اور مالکداسن ظاہر باطن ہو اور اس کی نگوٹھا ہو
 کو دقت اور کی فرشتہ خصلت ہو اور جو ہمیشہ باہر جانی کو دوسرے او کو کوں کے گہر دن گہر ہر اس کی خصلت علی کی ہر
 ہمیشہ اور جوئی شرم و خجوت ہو اور سر باغ اور باز اور گلیو میں بہر نکو عورت ہا غصہ دار اور صحت پر بہت سرد و
 خصلت کے کی فصل چوتھی وہ دن گہر کام بخت حاجت بخت نزل سے مگر دیر شست زیادہ جو عورت بظہر
 طعام کے باور کیا نکو ہتہ ناول کے باور مجلس کے چھاپا ہے کچھ خیال شرم کا کر کے بلکہ کسی لذت میں دار خصلت
 اس کی دو کی ہر فصل بانچوں وہ عیار کہ جس کو شرم و حیا نہوں کیا کے دقت گہر گہر ہے اور کسی کا ہنا قبول کیے گہر
 ہوتے اس کی صفت کی فصل چوتھی وہ جو کہ اس کی بائیں جہی پہر ہی سے صحت کو وقت سرد اور سرد اور
 دانو کے کاڑا و دل نیا نکو کے کی خاستہ بند کے ہی ساتوں وہ عورت کہ ہمیشہ خاند کو لکھا اور کوں کے لڑائی
 کرتی ہے اور صحت کیوت مرد کو چاہیے اور ساتوں سے کایا اس کی خصلت گدی کی ہی ایسی بانوں چاہے کہ طبع در
 فرمانبردار عورت کا یہ اگر لافا کا کوئی عشق ہو یا کہ تو صلاح کا یہ میں کہا دی آٹھوں وہ دہر کہ کسی کا مرد
 پانچ کے کہ زیادہ ہے نشانی اس کی یہ کہ جسے کہ لے اور اسے نظر لے تو یہ ہو نہ ہو کچھ عاشق اس کی بات کے تیرا
 لگے اور جو صحت کے تو ناخوش ہو اگر مرد کہیں جا تو خوش ہو اگر وہیے تو جگہ ہو چو لے اور یہ بات مرد کے
 اور یہ سخن نفع بر کے رہا جسکے گہر من ہو عورت بدو اس کے احوال کا کچھ ہو چہر ہاتھ سے علم
 کب وہ پیغمبر ہی عالم اور سے ہنم سے نوین رہا سا کہ مرد کو جانتی ہو نشانی اس کی یہ کہ مرد کو
 دیکھنے سے نوین خرم ہو اور کہ اپنے ہا مرد حکم کی طبع سے خاند کو از زہر نکوے اگر کسی خیر سے

ایسے مرد کو برا کہے و سپر کو کہہ سہ کہ مرد کو لازم ہے کہ پاک و نجس لکھے کہے سفید پاک و سپر جو عورت کو بھی خوش لکھے
 کو کاندھ کی جوتھی سے کچھ اڑایا یہ قدیم کتابوں کو دیکھ کر ایسا فصل سچ بیان قوت باہر دے گئے نفع اول
 تا لکھا نہ تھے دودھ میں تین روز تک تر کر کے بعد ازاں ناجیل تارہ میں تر کر کے پھر کثرت کے آتش بھول ترین
 ناجیل کو کہے جب بخوبی سخی ہو جائے باہر اگر سفوف بنا سکے ہر روز بقدر ضرورت کہایے نہایت ضرور اور
 اور سفوف باہر نوعد گیر مال کہاتے تھے دودھ میں تین روز تک ہلک کر ایک تار کھل تارہ میں ڈال کر پھر عورت
 زعفران اور جوتری گل لونگ تریاق مصری یا خنجر ناجیل کے اندر داخل کئے کثرت گہوں کے آگے سے کر آتش
 بھول میں بن گئے جب ناجیل سرخ ہو آتش سے نکال کر لکھ لکھ کر لکھ کر سفوف بنا سکے ہر روز ہمار ہر چہ
 کبری کے دودھ خلق میں نہایت طاقت دکھلا د کو عد گیر لادے خرا و نہالی سرخ اور ہر روز بقدر ایک ولہ
 سفوف کبری دودھ سے سات روز تک نہایت مقوی اور سفید ہو گا نوعد گیر بلاد را و حسل و گہے گاسے
 تینوں برابر لیل و رتہ و راجوشن میں موافق احتیاج کے تین عجایب قوت باہر اور طاقت کی ہی نوعد گیر پیاز
 باریک تراش کے روغن گاسے میں بریان کئے ہر روز قریب تین تولہ کے گاسے چالیس دن تک آدھری
 عورت کی نگہ سے مقوی ہو نوعد گیر خایہ گرہ کام صالحہ لگا کر قوی کی طرح گہی میں پکا دی اور خیر ذرا استعمال کر
 نہایت قوی ہو نوعد گیر تمام اعضا پر فائدہ کے لئے نہایت فائدہ مند ہر مرد و اریز یا شفتہ مر جان کہہ یا حقیقی شب
 عان طباشیر شکر خشک صندلین بہنین پوست زریب عجی سب خرا میں تین ہسم درق نفورہ ایک دم درق
 دو وال خشا سفید دانہ انگور ہر ایک پانچ درم عود خام زریب الحج ہر ایک و درم سب اکوٹ چھانک کام میں لائے
 ہر روز تین ماشہ کہای نوعد گیر مغز پیستہ چلوڑہ و ارجنی و مغز کھوک بخ باونہ و قمر ناجیل ہر ایک باخبرم تلک می
 و ہمن ہنیکر ایک س درم زرب و زرا نیا و خشا سفید و حسل و قرض و سب سہ تخم باد و بخوبی ہر ایک تین تولہ
 و نصیب کا پوتین کر کی ورن نفورہ ہر ایک و درم یہ دوا میں کوٹ چان تین حصہ شہاد و شکر ملا دین اور
 مچون کہین قبل آو گہری جاسے و درم کہایے نہایت خوشی آور مزہ پایے فصل سیر ہر شہد میں وہ
 با و عطیلہ باریک تراش کے شہد میں دالین وہ شہد اولیس ایک نئی مٹی کے برتن میں رکھ کر ایک ہفتہ
 تک زمین میں دفن ہے پھر نکال کر طاقت ایک تولہ سخی تولہ تک کہای نہایت قوی الاثر و سرے التا
 ہر فصل نوعد گیر اساک کے لئے یہ گویان بنا سکے بنگ کبجہ سیاہ مغز خوصات بریان
 ہر ایک تین ماشہ عاقر قرسہ حار تریاق مصری ہر ایک جا رہا ماشہ جای پہل زعفران گندہ کھلا

[illegible]

چنان لذت دید و کسان کہ فخر این زاید اندر زبان فخر دیگر دانی بمانندت بچان و اما آنست که عاقلان
 ان سببتا کو زبان کہ یکے خوب سببے ہر شد میں امین کے دگر ہی سببے خوار سے ہر کجا زبان و نہایت
 نزد اور وقت سے اندازہ بانی نوید دیگر ایک تو کہ سگایے کے کہی سن ایڈرم شہ کو سیکر جونی کہل کے کہ نہ اور کہے
 ہر وقت باشت و وساحت بیشتر نگاہے شک کری وقت وصال سے ہر وہ سببے لگی کر تو میں فرقت دلی سے
 سببے ہر بول جا بجا نوید دیگر فرض کی دگر وار چنی بے مکن اس امیر باغبین بے طلاقین ہر بول رفت و خل
 شہ و لذت سببے حاصل نوید دیگر حاجت ہن کل یا سہل ایک ایک امشہ وار چنی خرم ماشہ مساوی بار یک سبے اور لیا ب
 سوشہ غایط کے کہ اد کے از سبک جونی دلی و کثرت مبدع نمایان ہے یہ شستہ کہے میں سبب یک سے ایک ہر کجا
 دلست سبے ای زمانہ کاس کے ہر نظر آویں نوید دیگر خون کو تر و ماشہ نگاہ ہوری ایک شہ و دونوں ہر سیکر
 بطریق معروف طلاقین فایہ کلیم نوید دیگر زہر و زہر ہر مالک سبہ و دونوں کہل کے خمار کربانیت خوشی اتمان
 لیکن غلوہ نظام کل ہے ہر جو جگر کربانیت فصل تنگی فرج عورتین یہ چند نسخہ کام میں لائے فوج اول انار کی جمال
 چار تولہ لیکر ایک کچھ میں بقدر نہ تولہ ہر سے تاکہ خوب جوش آئے بے نیم کہ ایک بارہ دال سے اور گ بقدر ایک
 گوی جباری سبے ہر وہ کرا نکال کر سایہ میں خشک کے ہر وقت باشت کے عورت ادی کپڑے فرج میں جانی کر
 علاوہ غایت تنگی جانی جاسے اور ہر دم عیش و نشاط کا خیال اسے علاوہ اسکے سببے کجا بود و کے نوید دیگر حرو جی تولہ
 ہر عفران دو ماشہ اور ایک ماشہ لیکر بانی میں بقدر حاجت جوش سے جتنے زبان رہی سے اس وقت ایک کپڑے کرا
 تر کر کے سایہ میں خشک کے ہر وقت وصال یا ر کے صفائی وجود میں کے ہر دم تنگی نظر اسے اور خوشبو بدین ماہ
 سرور و کما دیگی نوید دیگر پوست انار گلاب رخ انار برگ انار سیر ہر گلاب کبابانی ایک لکلی خمر تہہ ہر ماشہ زہر لایان
 کلاب میں جوش کریں جب تہو زبان رہی سے بے ایک کرا بار یک و شفاف ہمیں خمر کے سایہ میں سبھاسے
 وقت سبھاسے صفائی کر جی تنگی فرج ہر بار ہر میں آئے نوید دیگر انار کی جمال تر پہلے کے پانی میں پیے ادنی
 کو کٹ لے ہر پانی میں کرا سکر تہہ تر کر کے خشک کے اور چھوہ دو گہری ہر شمع سے وہ کرا اپنی فوج
 یکے وقت صحبت کے وہ کسے سخی مانند بارہ کے لے کر آئے فصل مل سبھنے کے بیان میں چار دلی سیر ہر
 مغرایہ ام سیر ہر تہہ سیر ہر ہر ارادہ سیر داکہ سیکر جوبال کو کسے کی ہو کو لے اور چار سیر گلی میں یاد دیات ہر
 سبے ہر جالبس خمر تک نہاد و نہاد یا تولہ دیا و اور ایک دم عورت یقین سبے کہ وہ کر کرا طاب بلا سببے
 دیگر ایک تولہ بڑی لاپچی اور تولہ ہر تہہ و تولہ کے تولہ ہر دی سببے اور تولہ کے ہر ایش شمع سے

بر چرخ شایان میان بدو انجالی را بیدار پس بر گریه میار بر تو به نیست از آن به گریه ای که بادل بخا میمان
 نوع دیگر نسل اور زرنج و خون و زرن یک کمر لکزد گندم من ملاک و ر که کلا دین او در حال و سیکو و حیوان که بر وقت کام و
 انجالی دیگر گندست من این پر جوهر اندر من نعل ناک نظر آوی برزد و هوش من نوع دیگر گندم راز و سبب آشکار بر و در آن
 گاه و در پس آن گسترانید که بر خورشید همان گستاخیزه گرازش در آن یک هفتاد و بیاید نزدیک تور و بر و نوع دیگر باره کاور
 با وخت انگره که کوئی آن تینون کو یک پیکر است بر منجی و لایق این سایه من شک که حین اس غلغل که لایق من که در پر خصوص
 شب که گریه می تاشا کو نیست نظر او و در چرخ است باز به بلک چرخ نوع دیگر ایستاد و یک هفتاد و بیاید بد و در منی انداخته در میان
 بکن بند سراج او سطل که بکارت شد و در تری که گذاری خود را از انبساط و بنوی فلک می برد و او شتاب شعری وانه رای کی با
 سر و نیک کی و در یک چرخ نیز تو را یک تر کن و در این جذب که این شک است و ناک که طاعت است که من به بر می سوم برات من
 است کی لا و خول یک پیش که اندر باس من که بر دامن است او من میوای او و کو بلا بر بند گریه من یک لایق من و من که شتاب
 پی لاک نوع دیگر عجایب طلسمی گویم به تو که اگر دل من کاواری کرده به بکشاید تو را سیاه به بر یک من من کن در این ماه
 پس از منی که در آن لایق کوئی به بر یک گویم ترا و میانش کاو کو گویم به بند از یک کی زن کم به سیران که سحانه قلیه باز
 و از و من تلخ تر کرده باز به بقی شمش و آتش من و همه خانه از با منی تو بر نوع دیگر و در این یک پیکر من من که چرخ منی
 بکاوی نان جو که گاهای او سوت ناپخته نوع دیگر ایستاد یاری تر منی تو امی من روان به در و من کو و یاری
 یک شبیه افند چو لیل است و در دامن که سیاه افند و در بر انداز تر تو ای نو جوان به کن از سطل که بند بر آن به پس کن
 و من خن ابر و به دامن که سطل که به بر نوع دیگر اگر دست گریه من که ناکنا دین او او سستیر اندازی کرین هر
 که است که پاس خور او که اگر خانه من پست گرگ کا جو کرین همه تقار و کاکر و کمر و هوا گریه گرگ س تقار و من
 او و خنیت انجری و کو بجا دین خور و من تقار و ناکا باره هو جا نوع دیگر ایستاد عجایب طلسمی یک ظاهر و من
 چنی باکو دس به کرین که کشیده میوای جعرات هو به بری قیدی به که نو خیزد و جویندک میندک کو و یک لایق من که بر
 تو جلدی س او کو دین به بجهانت که کلمه من او که تین به لکانی به کی او را ده من به ایجا او کو دندی کنار س به
 او هر ایک کو او را ده هر ایک کو به جوهر کردی روز او س بهی به تو و و من کو ایک جای پر و یک
 بکار او کو او دین خوب سا به به چنه چانه او تو او کو لگا به لگا و ده جو را ده تو عاشق من
 جو ز کو لگا دی تو دشمن من نوع دیگر نیز تو من تازه لایق من خیزد که من چلی کو که لایق من خود را به او

CALL No. { ۱۳۹۵۱ } ACC. No. ۵۳۲۲۹
 AUTHOR کوکابینہ
 TITLE [ب] لڑت النساء

URDU STACKS			
۱۳۹۵۱			
۵۳۲۲۹			
کوکابینہ			
[ب] لڑت النساء			
Date	Nb.	Date	No.

MAULANA
AZAD
LIBRARY

URDU STACKS



ALIGARH
MUSLIM
UNIVERSITY

-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbook and 10 P. per vol. per day for general books.